کتاب کیا ہے' ایک پیغام ہے' ایک مشن ہے' ایک پلیٹ فارم اور لائحہ عمل ہے' ظلم' جبر' استبداد کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اعلائے کلمۃ الحق کا فریضہ ادا کیا گیا ہے۔

مولانا سمیع الحق مدظلہ' سے کہا گیا کہ حضرت! آپ کے شرح شمائل اور دیگر افادات حدیث پر کام کر لیں گے علمی خدمت ہے' دین کا کام ہے' بعض علمی اور معرض التواء میں پڑی اہم مسودوں کی تکمیل اور طباعت پر کام ہو جائے' مگر آپ نے کہا کہ یہ وقت قیام کا ہے' بیٹھنے کا نہیں عالم اسلام کے فوری سلگتے مسائل پر کام کی ضرورت ہے کیونکہ ہر خاص و عام پر سکتہ طاری ہے اور لوگ ان مسائل کا نام لینا بھی زبان سوزی سمجھ بیٹھتے ہیں۔ موجودہ دور کے تقاضوں' حالات کی نزاکت اور ترجیحی ضرورت و اہمیت کے پیش نظر ان اہم انٹرویوز کو صفحہ قرطاس پر منتقل کر کے منظر عام پر لانے کا زور دیا۔ آج بحمداللہ وہ کتاب آپ حضرات کے سامنے ہے' اس تقریب کا مقصد صلیبی دہشت گردی' امریکی بہیمیت اور اسلام کے پیغام امن کو عام کرنا ہے۔

تقریب کے پہلے مہمان مقرر کرسچین رہنما ڈاکٹر پروفیسر سٹیفن سابق پرنسپل گارڈن کالج راولپنڈی نے کہا:

''آج پوری دنیا میں جو ظلم اور دہشت گردی ہو رہی ہے اور انسان انسان کو کاٹ رہا ہے' اس میں مغربی دینا کا ظالمانہ کردار سب کے سامنے ہے' پاکستان کے مسیحی اس دہشتگردی کی مذمت کرتے ہیں' مسیحی برادری کا مغربی دنیا سے کوئی تعلق نہیں' نہ یہ امریکی ہیں' نہ برطانوی' بلکہ محبِ وطن پاکستانی شہری ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اسلام میں امن ہے' کوئی مسلمان دہشتگردی نہیں کرتا اور نہ ہی ہر عیسائی دہشتگرد ہو سکتا ہے۔ دہشت گردی بظاہر جس رنگ' شکل اور لبادے میں ہو اس کا کوئی مذہب نہیں ہوتا' یہ مختلف مذاہب کا لیبل لگا کر صرف بدنام کرنے کی سازش ہوتی ہے۔ افغانستان' عراق اور دنیا کے ہر خطے میں ظلم' جبر اور دہشت گردی کو صلیبی مقاصد کی تکمیل کا نام دینا بجائے خود ایک ظلم' ناانصافی اور صلیب کا غلط استعمال اور بدنامی کی سازش ہے' حضرت مسیحؑ اور حضور پاکؐ امن کے داعی تھے' میں نے ہمیشہ اسلامی نظام کے نفاذ کی ہر جدوجہد کی حمایت کی ہے کہ اسلام کے عادلانہ نظام میں مسیحیت کو تحفظ اور امن حاصل ہو جائیگا۔''

پاکستان عوامی تحریک کے رہنما علامہ سبطین شیرازی نے اپنے خطاب میں کہا:

''آج کی یہ تقریب اس حوالہ سے بھی انتہائی اہم ہے کہ یہاں مسلم امہ کے اتحاد' اتفاق اور یگانگت و یکجہتی کا مظاہرہ ہو رہا ہے' تمام مکاتب فکر اور ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے طبقہ کی نمائندگی موجود ہے' یہ مولانا سمیع الحق صاحب کا اہم کارنامہ اور اتحاد امت کے لئے ایک اہم پیغام اور وقت کا اہم تقاضا ہے۔ آج پوری دنیا کی صورتحال' دہشت گردی' جنگ وجدل' بدامنی و بے چینی سے پوری انسانیت مضطرب اور پریشان ہے' مسلمان تو ابتداء ہی سے مظالم کا شکار چلے آرہے ہیں' اسلام کی تاریخ مظلوم مسلمانوں کے خون سے رنگین چلی آرہی ہے' آج دنیا کا کوئی انسان محفوظ نہیں' انسانیت کو عافیت' سلامتی اور امن کی تلاش ہے' دہشت گردی مسلمان کے خلاف ہو یا غیر مسلم کے خلاف' بحیثیت